احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 11۔اپریل 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 11/اپریل 2008ء 4 ربیع الثانی 1429 ہجری 11 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 81

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ ہم کو فرقان مجید کا احسان ماننا چاہئے جس نے اپنی روشنی ہر زمانہ میں آپ دکھلائی اور پھر اس کامل روشنی سے گزشتہ نبیوں کی صداقتیں بھی ہم پر ظاہر کردیں اور یہ احسان نہ فقط ہم پر بلکہ آدم سے لے کر مسیح تک ان تمام نبیوں پر ہے کہ جو قرآن شریف سے پہلے گزر چکے اور ہر یک رسول اس عالی جناب کا ممنون منت ہے جس کو خدا نے وہ کامل اور مقدس کتاب عنایت کی جس کی کامل تاثیروں کی برکت سے سب صداقتیں ہمیشہ کے لئے زندہ ہیں۔ جن سے ان نبیوں کی نبوت پر یقین کرنے کے لئے ایک راستہ کھلتا ہے اور ان کی نبوتیں شکوک اور شبہات سے محفوظ رہتی ہیں۔

واضح ہو کہ قرآن شریف میں دو طور کا معجزہ ہمیشہ کے لئے رکھا گیا ہے۔ ایک اعجاز کلام قرآن دوم اعجاز اثر کلام قرآن۔ یہ دونوں اعجاز ایسے بدیہی ہیں کہ اگر کسی کا نفس اعراض صوری یا معنوی سے محجوب نہ ہو تو فی الفور وہ اس نور صداقت کو بچشم خود مشاہدہ کرلے گا۔ اعجاز کلام قرآن کے بیان پر تو یہ ساری کتاب مشتمل ہے اور بعض قسم کے اعجاز حاشیہ نمبر 11 میں لکھے بھی گئے ہیں۔ اعجاز اثر کلام قرآن کی نسبت ہم یہ ثبوت رکھتے ہیں کہ آج تک کوئی صدی ایسی نہیں گزری جس میں خدائے تعالیٰ نے مستعد اور طالب حق لوگوں کو قرآن شریف کی پوری پوری پیروی کرنے سے کامل روشنی تک نہیں پہنچایا اور اب بھی طالبوں کے لئے اس روشنی کا نہایت وسیع دروازہ کھلا ہے۔ یہ نہیں کہ صرف کسی گزشتہ صدی کا حوالہ دیا جائے۔ جس طرح سچے دین اور ربانی کتاب کے حقیقی تابعداروں میں روحانی برکتیں ہونی چاہئیں اور اسرار خاصہ الٰہیہ سے ملہم ہونا چاہئے وہی برکتیں اب بھی جوئیندوں کے لئے مشہود ہوسکتی ہیں جس کا جی چاہے صدق قدم سے رجوع کرے اور دیکھے اور اپنی عاقبت کو درست کرلے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر یک طالب صادق اپنے مطلب کو پائے گا اور ہر یک صاحب بصارت اس دین کی عظمت کو دیکھے گا۔.........اور جس نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور افضلیت اور قرآن شریف کے منجانب اللہ ہونے سے انکار کیا ہے۔ وہ بھی کوئی روحانی برکت اور آسمانی تائید اپنی شامل حال رکھتا ہے۔ کیا کوئی زمین کے اس سرے سے اس سرے تک ایسا متنفس ہے کہ قرآن شریف کے ان چمکتے ہوئے نوروں کا مقابلہ کرسکے۔ کوئی نہیں ایک بھی نہیں۔..........

غرض بجز قرآن شریف کے اور کوئی ذریعہ آسمانی نوروں کی تحصیل کا موجود نہیں اور خدا نے اس غرض سے حق کہ اور باطل میں ہمیشہ کے لئے مابہ الامتیاز قائم رہے اور کسی زمانہ میں جھوٹ سچ کا مقابلہ نہ کرسکے۔ امت محمدیہ کو انتہاء زمانہ تک یہ دو معجزے یعنے اعجاز کلام قرآن اور اعجاز اثر کلام قرآن عطا فرمائے ہیں جن کے مقابلہ سے مذاہب باطلہ ابتداء سے عاجز چلے آتے ہیں۔ اور اگر صرف اعجاز کلام قرآن کا معجزہ ہوتا ہے۔ اور اعجاز اثر قرآن کا معجزہ نہ ہوتا تو امت مرحومہ محمدیہ کو آثار اور انوار ایمان میں کیا زیادتی ہوتی۔ کیونکہ مجرد زہد اور عفت اعجاز کی حد تک نہیں پہنچ سکتا۔

(براہین احمدیہ چہار حصص۔ روحانی خزائن جلد 1 ص290)

مزہ اور خوشبو

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال نارنگی کی سی ہے جس کا مزہ بھی اچھا ہوتا ہے اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے۔ اور اس مومن کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت نہیں کرتا وہ کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہوتی۔ اور اس فاجر کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت کا عادی ہے گل ریحان کی طرح ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن اس کا مزہ کڑوا ہے۔ اور اس فاجر کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا تمّے کی طرح ہے جس میں خوشبو بھی نہیں اور مزہ بھی کڑوا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب من یومران یجالس حدیث نمبر:4191)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2008ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10/اگست 2008 ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہوتو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2008ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 16۔اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 17,18۔ اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 15۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 20۔اگست 2008ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 25۔اگست سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر 2008ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔ پوسٹ کوڈ: 35460

فون: 047-6213322-047-6212473

(نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 478)

جنوبی ایشیا کی خدا نما مجالس

حضرت مسیح موعود کی تالیف مبارک ''کتاب البریہ'' (مطبوعہ جنوری 1898ء) کا ایک ورق:۔

''خدا تعالیٰ نے مجھے کھڑا کیا ہے......اور مجھے اس نے اپنے مکالمات اور مخاطبات سے مشرف فرمایا ہے اور مجھے اس نے بہت سے نشانوں کے ساتھ بھیجا ہے اور میری تائید میں اس نے بہت سے خوارق ظاہر فرمائے ہیں اور درحقیقت اس کے فضل و کرم سے ہماری مجلس خدا نما مجلس ہے۔ جو شخص اس مجلس میں صحت نیت اور پاک ارادہ اور مستقیم جستجو سے ایک مدت تک رہے تو میں یقین کرتا ہوں کہ اگر وہ دہریہ بھی ہو تو آخر خدا تعالیٰ پر ایمان لاوے گا اور ایک عیسائی جس کو خدا تعالیٰ کا خوف ہو اور جو سچے خدا کی تلاش اور بھوک اور پیاس رکھتا ہو اس کو لازم ہے کہ بیہودہ قصے اور کہانیاں ہاتھ سے پھینک دے اور چشمدید ثبوتوں کا طالب بن کر ایک مدت تک میری صحبت میں رہے پھر دیکھے کہ وہ خدا جو زمین اور آسمان کا مالک ہے کس طرح اپنے آسمانی نشان اس پر ظاہر کرتا ہے۔ مگر افسوس کہ ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں جو درحقیقت خدا کو ڈھونڈنے والے اور اس تک پہنچنے کے لئے دن رات سرگرداں ہیں''۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 55)

قصر توحید کے تین زینے

''قرآن ہم پر ظاہر فرماتا ہے کہ توحید صرف اس بات کا نام نہیں کہ ہم بتوں اور انسانوں اور حیوانوں اور عناصر اور اجرام فلکی اور شیاطین کی پرستش سے باز رہیں بلکہ توحید تین درجہ پر منقسم ہے۔ درجہ اول عوام کے لئے یعنی ان کے لئے جو خدا تعالیٰ کے غضب سے نجات پانا چاہتے ہیں۔ دوسرا درجہ خواص کے لئے یعنی ان کے لئے جو عوام کی نسبت زیادہ تر قرب الٰہی کے ساتھ خصوصیت پیدا کرنی چاہتے ہیں اور تیسرا درجہ خواص الخواص کے لئے جو قرب کے کمال تک پہنچنا چاہتے ہیں۔ اول مرتبہ توحید کا تو یہی ہے کہ غیر اللہ کی پرستش نہ کی جائے اور ہر ایک چیز جو محدود اور مخلوق معلوم ہوتی ہے۔ خواہ زمین پر ہے خواہ آسمان پر اس کی پرستش سے کنارہ کیا جائے۔ دوسرا مرتبہ توحید کا یہ ہے کہ اپنے اور دوسروں کے تمام کاروبار میں مؤثر حقیقی خدا تعالیٰ کو سمجھا جائے اور اسباب پر اتنا زور نہ دیا جائے جس سے وہ خدا تعالیٰ کے شریک ٹھہر جائیں۔ مثلاً یہ کہنا کہ زید نہ ہوتا تو میرا یہ نقصان ہوتا اور بکر نہ ہوتا تو میں تباہ ہو جاتا۔ اگر یہ کلمات اس نیت سے کہے جائیں کہ جس سے حقیقی طور پر زید و بکر کو کچھ چیز سمجھا جائے تو یہ بھی شرک ہے۔ تیسری قسم توحید کی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں اپنے نفس کے اغراض کو بھی درمیان سے اٹھانا اور اپنے وجود کو اس کی عظمت میں محو کرنا۔ یہ توحید توریت میں کہاں ہے۔ ایسا ہی توریت میں بہشت اور دوزخ کا کچھ ذکر نہیں پایا جاتا اور شاید کہیں کہیں اشارات ہوں ...... ایسا ہی توریت نے حقوق کے مدارج کو پورے طور پر بیان نہیں کیا۔ لیکن قرآن نے اس تعلیم کو بھی کمال تک پہنچایا ہے۔ مثلاً وہ فرماتا ہے ......خدا حکم کرتا ہے کہ تم عدل کرو اور اس سے بڑھ کر یہ کہ تم احسان کرو اور اس سے بڑھ کر یہ کہ تم لوگوں کی ایسے طور سے خدمت کرو کہ جیسے کوئی قرابت کے جوش سے خدمت کرتا ہے۔ یعنی بنی نوع سے تمہاری ہمدردی جوش طبعی سے ہو کوئی ارادہ احسان رکھنے کا نہ ہو جیسا کہ ماں اپنے بچہ سے ہمدردی رکھتی ہے۔ ایسا ہی توریت میں خدا کی ہستی اور اس کی وحدانیت اور اس کی صفات کاملہ کو دلائل عقلیہ سے ثابت کر کے نہیں دکھلایا۔ لیکن قرآن شریف نے ان تمام عقائد اور نیز ضرورت الہام اور نبوت کو دلائل عقلیہ سے ثابت کیا ہے اور ہر ایک بحث کو فلسفہ کے رنگ میں بیان کر کے حق کے طالبوں پر اس کا سمجھنا آسان کر دیا ہے اور یہ تمام دلائل ایسے کمال سے قرآن شریف میں پائے جاتے ہیں کہ کسی مقدور میں نہیں کہ مثلاً ہستی باری پر کوئی ایسی دلیل پیدا کر سکے جو قرآن شریف میں موجود نہ ہو''۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 85,83)

کتاب اللہ کی عالمگیر اصلاح عامہ خلائق

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''قرآن شریف کے وجود کی ضرورت پر ایک اور بڑی دلیل یہ ہے کہ پہلی تمام کتابیں موسیٰ کی کتاب توریت سے انجیل تک ایک خاص قوم یعنی بنی اسرائیل کو اپنا مخاطب ٹھہراتی ہے اور صاف اور صریح لفظوں میں کہتے ہیں کہ ان کی ہدایتیں عام فائدہ کے لئے نہیں بلکہ صرف اسرائیل کے وجود تک محدود ہیں۔ مگر قرآن شریف کا مدنظر تمام دنیا کی اصلاح ہے اور اس کی مخاطب کوئی خاص قوم نہیں بلکہ کھلے کھلے طور پر بیان فرماتا ہے کہ وہ تمام انسانوں کے لئے نازل ہوا ہے اور ہر ایک کی اصلاح اس کا مقصود ہے۔ سو بلحاظ مخاطبین کے توریت کی تعلیم اور قرآن کی تعلیم میں بڑا فرق ہے۔ مثلاً توریت کہتی ہے کہ خون مت کر اور قرآن بھی کہتا ہے کہ خون مت کر اور بظاہر قرآن میں اسی حکم کا اعادہ معلوم ہوتا ہے جو توریت میں آچکا ہے۔ مگر دراصل اعادہ نہیں بلکہ توریت کا یہ حکم صرف بنی اسرائیل سے تعلق رکھتا ہے اور صرف بنی اسرائیل کو خون سے منع فرماتا ہے دوسرے سے توریت کو کچھ غرض نہیں۔ لیکن قرآن شریف کا یہ حکم تمام دنیا سے تعلق رکھتا ہے اور تمام نوع انسان کو ناحق کی خون ریزی سے منع فرماتا ہے۔ اسی طرح تمام احکام میں قرآن شریف کی اصل غرض عامہ خلائق کی اصلاح ہے''۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 85)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد رضاء اللہ ظفر صاحب صدر جماعت احمدیہ ٹھٹھہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رفیق احمد صاحب ولد مکرم محمد دین صاحب مرحوم آف گھارو ضلع ٹھٹھہ مورخہ 9 مارچ 2008ء کو ایک حادثے میں وفات پا گئے۔ مورخہ 10 مارچ 2008ء کو گلشن حدید کراچی میں بعد از نماز ظہران کی نماز جنازہ ہوئی اور مقامی قبرستان باغ احمد کراچی میں تدفین کے بعد محترم مربی صاحب گلشن حدید نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں دو بیٹے دو بیٹیاں اور اہلیہ محترمہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندئ درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عمر حیات صاحب فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بھتیجا عزیزم اثمار احمد صاحب بعمر 26 سال ابن مکرم محمد انوار احمد صاحب مرحوم ایک طویل بیماری اور معذوری کے بعد 29 مارچ 2008ء کو علی الصبح اللہ کو پیارا ہو گیا۔ اسی دن عزیزم کی نماز جنازہ بیت المہدی میں مکرم قیصر محمود صاحب نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم ظہور الدین بابر صاحب نے دعا کرائی۔ مرحوم بوجہ اعصابی کمزوری بیمار تھا مگر انہوں نے یہ عرصہ بڑے صبر سے گزارا اور کبھی حرف شکایت زبان پر نہ لایا۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے رحم اور مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

احباب متوجہ ہوں

۞ مجلس نابینا ربوہ رنگ بہاراں کے نام پر ایک پروگرام تشکیل دے رہی ہے۔ ایسے معذور احباب جو خلافت احمدیہ کے ساتھ ذاتی تعلق کے رنگ میں بعض انعامات و شفقتوں سے مستفیض ہوتے رہے ہیں وہ فوری طور پر مجلس نابینا ربوہ سے رابطہ کر لیں۔

فون نمبرز: 047-6212772,6215405

0333-6706931

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب اوکاڑہ دل کی تکلیف اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ عذرا اقبال صاحبہ دارالصدر غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری ہمشیرہ مکرمہ مبارکہ اقبال صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اقبال صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میو ہسپتال میں پھیپھڑوں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرمہ امتہ المومن صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالحی صاحب شکور پارک ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری بھاوجہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالمنان ناصر صاحب زرگر گزشتہ بارہ برس سے کینسر میں مبتلا ہیں لیکن اب بیماری نے شدت اختیار کر لی ہے احباب جماعت سے شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

۞ مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ ھبۃ العلیم صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم محمد فرحان امتیاز صاحب ابن مکرم امتیاز احمد ناصر صاحب کینیڈا مورخہ 22 مارچ 2008ء کو دو ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے احاطہ جدید پریس میں کیا اور اسی روز رخصتی عمل میں آئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور احمدیت کے لئے باعث برکت بنائے۔

تقویٰ یہ ہے کہ گناہوں سے بچنے کی کوشش کرو۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم راجہ برہان احمد طالع صاحب

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پاکیزہ سیرت وسوانح

(قسط دوم آخر)

عہد خلافت کی اہم باتیں

حضرت علیؓ کے دور خلافت میں جو اہم کام ہوئے وہ کچھ یوں ہیں:۔

☆ حضرت عثمانؓ کی شہادت کے نتیجے میں پیدا ہونے والے حالات کا مقابلہ کیا اور اس سلسلہ میں صحابہ میں جو غلط فہمیاں پیدا ہوگئی تھیں انہیں دور کیا۔

☆ حضرت علیؓ کو مجبوراً تین جنگیں بھی کرنی پڑیں جن کے نام جمل، صفین اور نہروان ہیں۔

☆ منافقوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور انہیں ان کے مقاصد میں ناکام بنایا۔

☆ ملکی معاملات کو عمدہ طور پر چلایا۔

☆ غریبوں اور مسکینوں اور ضرورت مندوں کے لئے انتظامات کئے تاکہ وہ بھوکے نہ رہیں بلکہ جیسے بھی ممکن ہو معاشرے کا کارآمد حصہ بنیں۔

☆ مختلف سرحدوں پر چوکیاں قائم کیں، جن میں خاص کر شام کی سرحدیں اہم ہیں۔

☆ کئی جگہوں پر فوجی چھاؤنیاں اور عمارات بنائیں تا حفاظت ہوسکے۔

☆ سب سے اہم کام عمال یعنی پیسے اکٹھے کرنے والے افراد کا ہوتا ہے ان کی آپ نے کڑی نگرانی کی تاکہ نظام میں خرابی نہ ہو۔

☆ عام لوگوں کے فائدے کے لئے مختلف جگہوں پر کنوئیں، نہریں بنوائیں۔

☆ دریائے فرات پر ایک پل بنوایا جو اس زمانہ کا ایک اہم کارنامہ تھا۔

☆ جانوروں کے لئے مختلف چراگاہیں بنوائیں تا ان سے بھی عام لوگ فائدہ اٹھائیں۔

☆ آپ کے زمانہ میں اسلامی مملکت کا دارالخلافہ مدینہ سے کوفہ عراق میں منتقل ہوا۔

☆ اشاعت اسلام اور تعلیم و تربیت کو جاری رکھا۔

☆ مختلف معاملات جو آپ کے سامنے پیش آئے ان کا حکمت کے ساتھ حل کیا۔

شہادت

حضرت عثمانؓ کی شہادت کو ایک عرصہ گزر گیا تھا اور تمام فتنے آہستہ آہستہ ختم ہوتے جارہے تھے۔ یہ سب صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے قائم کی گئی خلافت کی برکت سے تھا۔ منافقوں اور اسلام میں فساد پھیلانے والوں کو اس بات کا اندازہ ہوگیا کہ جب تک حضرت علیؓ اور ان جیسے چند اور صحابہ جن میں خاص کر حضرت معاویہؓ اور حضرت عمرو بن العاصؓ جیسے لوگ زندہ ہیں اسلام کو نقصان نہیں پہنچایا جاسکتا، تو انھوں نے ان تینوں کو ایک ساتھ قتل کا منصوبہ بنایا۔

تین مختلف افراد نے ایک ہی وقت میں ان تینوں بزرگان کے قتل کی ذمہ داری لی۔ رمضان 40 ہجری میں ایک روز ہی مختلف مقامات پر ان صحابہ پر حملہ ہونا تھا۔ حضرت معاویہؓ پر جو وار ہوا وہ صحیح نہ ہوسکا، حضرت عمرو بن العاصؓ اس دن گھر سے نکلے ہی نہیں، جبکہ عبدالرحمٰن بن ملجم جس نے حضرت علیؓ پر وار کرنا تھا۔ اس نے آپ پر نماز پڑھتے ہوئے وار کیا۔ سر پر زخم آیا زخم سخت تھا اور جس تلوار سے کیا گیا تھا اسے پہلے زہر بھی لگایا گیا تھا، اس لئے حضرت علیؓ اسی روز 20 رمضان سن 40 ہجری شہید ہوگئے۔ آخری وقت اپنے بیٹوں حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو بلا کر نصائح کیں۔ اس کے علاوہ مختلف وصیتیں کیں۔

حضرت حسنؓ نے تجہیز و تدفین کا انتظام کیا اور کوفہ کے ایک قبرستان میں حضرت علیؓ کی تدفین ہوئی۔

سیرت کے مختلف پہلو

حضرت علیؓ بچپن ہی سے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی کفالت اور صحبت میں رہے۔ آپ کے تمام اعلیٰ اخلاق اور طریق رسول اللہ ﷺ کی تربیت کا ہی نتیجہ اور نمونہ تھے۔ وہ تمام عام بری عادات جو اس زمانہ کے بچوں اور نوجوان میں ہونا ایک معمولی بات تھی آپ ان سے بالکل مبرا تھے۔ حضرت علیؓ ابتداء سے ہی نہ تو بتوں کے آگے جھکے، نہ بد رسومات ادا کیں۔ ہر قسم کی بد کلامی سے بچے اور کبھی شراب یا جوئے کو بھی ہاتھ نہ لگایا ان تمام اور دیگر بری باتوں کا اسلام قبول کرنے کے بعد تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یعنی حضرت علیؓ کے تمام اعلیٰ اخلاق چھوٹی عمر سے ہی آپ نے اپنے اندر اپنائے جو آج بھی ہمارے لئے ایک اہم عملی نمونہ ہے۔

امانت و دیانت

حضرت علیؓ کے امانت دار اور دیانت دار ہونے کی سب سے اعلیٰ مثال یہ ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی تو وہ تمام امانتیں جو مختلف لوگوں کی آپ کے پاس تھیں حضرت علیؓ کے سپرد کر کے گئے تاکہ بعد میں یہ امانتیں حضرت علیؓ ان کے مالکوں کو واپس کر کے آئیں۔

حضرت علیؓ نے اپنے دور خلافت میں مسلمانوں کی امانت بیت المال کی خوب نگرانی فرمائی۔ اس کا ثبوت ان چند واقعات سے پتہ چلتا ہے۔ حضرت ام کلثومؓ فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ نارنگیاں بیت المال میں آئیں۔ امام حسن اور امام حسین جو آپ کے بیٹے تھے نے ایک ایک نارنگی اٹھالی۔ آپ نے دیکھا تو واپس لے لیں اور فوراً لوگوں میں تقسیم کردیا۔

جب کسی طرف سے جنگ کے نتیجے میں مال غنیمت آتا تو تقسیم فرماتے اور نہایت احتیاط سے یہ کام سرانجام دیتے تاکہ کوئی کمی یا بیشی نہ ہو۔ ایک دفعہ اصفہان نامی جگہ سے مال آیا اس میں ایک روٹی بھی تھی۔ حضرت علیؓ نے تمام مال کی ساتھ ساتھ اس روٹی کے بھی حصے کئے اور قرعہ ڈال کر تقسیم فرمایا۔ ایک دفعہ بیت المال کا تمام مال واسباب تقسیم کر کے اس کمرہ کی صفائی کی اور دو رکعت شکرانے کے نفل ادا کئے۔ تاکہ یہ نفل قیامت کے دن ان کی امانت و دیانت کے گواہ ہوں۔

عدل وانصاف

حضرت علیؓ کی امانت و دیانت صرف مالی معاملات میں ہی نہیں تھی بلکہ آپ نے ہمیشہ امانت اور دیانت کو قائم رکھتے ہوئے ہر اہم معاملے میں اچھا اور عمدہ مشورہ دیا جس کا رسول اللہ ﷺ نے بھی اور بعد ازاں حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ نے بہت احترام کیا۔ اسی طرح جب آپ خود خلیفہ منتخب ہوئے تو مختلف معاملات میں نہایت عمدہ فیصلے فرمائے ہمیشہ عدل وانصاف سے کام لیا۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت علیؓ کے پاس ایک عورت اور اس کی کنیز کچھ مالی مدد کے لئے آئیں۔ آپ نے ان کی مدد کی اور دونوں کو برابر مال دے دیا۔ اس پر مالک عورت نے کہا کہ میں تو مالک ہوں آپ کو مجھے تو زیادہ دینا چاہئے اس پر حضرت علیؓ نے فرمایا قرآن کریم نے تمام انسانوں کو برابر بنایا ہے۔

عبادات

صحابہ کرام میں سے ہر ایک کی عبادت کا اپنا ہی طریق تھا۔ حضرت علیؓ کی عبادات کے بارہ میں حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں:۔

”وہ بہت روزہ دار اور عبادت کرنے والے تھے۔“

آپ عبادات کا بہت اہتمام کرتے تھے اور پھر اس پر قائم رہتے تھے۔ ایک دفعہ ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ نے حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ سے فرمایا کہ تم دونوں ہر نماز کے بعد اور سونے سے پہلے تسبیحات (33 دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ. 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 34 بار اَللّٰہُ اَکْبَرْ) پڑھ لیا کرو۔ حضرت علیؓ بیان فرماتے ہیں کہ جب سے رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو اس کی تلقین کی میں نے اس کو چھوڑا نہیں۔ اس پر کسی نے پوچھا ”صفین کی رات کو بھی نہیں؟“ فرمایا ”صفین کی رات کو بھی نہیں۔ (صفین جنگ کا نام ہے جس کی رات شدید پریشانی میں گزری تھی۔)

انفاق فی سبیل اللہ

حضرت علیؓ کے پاس مال و دولت نہ تھا لیکن آپ دل کے بہت غنی تھے۔ کبھی کوئی مانگنے والا آپ کے پاس سے خالی ہاتھ نہیں گیا۔ یہاں تک کہ اپنے کھانے پینے کی اشیاء بھی دے دیتے۔ خود بھوکے رہ جاتے مگر انکار نہ کرتے۔ ایک دفعہ رات بھر کام کر کے کچھ پیسے کمائے صبح کے وقت گھر آئے تو کھانا تیار کروایا ابھی کھانا تیار ہوا ہی تھا کہ ایک مسکین نے کھانے کے لئے کچھ مانگا۔ حضرت علیؓ نے وہ تیار کھانا اس کو دے دیا اور اپنے لئے بقیہ رقم میں سے پھر کھانا تیار کروایا دوسری دفعہ بھی کھانا تیار ہونے پر ایک یتیم آگیا اور کھانا اسے دے دیا اور پھر تیسری دفعہ بھی کھانا تیار ہونے پر ایک قیدی کو دے دیا اور خود بھوکے ہی رہے۔

سادگی

تمام اعلیٰ مراتب، بلند مقام اور بزرگ ہونے کے باوجود حضرت علیؓ سادگی پسند کرتے تھے۔ اپنے ہاتھ سے محنت و مزدوری کرتے اور اس میں کسی قسم کی شرمندگی محسوس نہ کرتے۔ جب لوگ آپ سے ملنے آتے تو کبھی جوتا ٹانک رہے ہوتے، کبھی اونٹ چرا رہے ہوتے اور کبھی زمین کھودتے ہوئے پائے جاتے۔ مزاج میں بے تکلفی اتنی تھی کہ عام فرش پر بے تکلفی سے سو جاتے۔ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ انہیں ڈھونڈتے آئے تو دیکھا کہ زمین پر سو رہے ہیں، چادر جسم کے نیچے سے سرک گئی ہے اور جسم پر مٹی لگی ہوئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو یہ سادگی پسند آئی۔ خود اپنے ہاتھوں سے بدن صاف کیا اور محبت بھرے الفاظ میں فرمایا: اے مٹی والے اٹھ!

رسول اللہ ﷺ کے مبارک منہ سے نکلے یہ کلمات آپ کی کنیت بن گئے اور یہ آپ کو اتنے پسند تھے کہ جب کوئی آپ کو ان الفاظ سے پکارتا تھا تو آپ بہت خوش ہوتے تھے۔ آپ کی طبیعت کی یہ سادگی دور خلافت میں بھی اسی طرح قائم رہی۔ کپڑے سادہ پہنتے اور اگر کوئی محبت اور عزت کرنے کی وجہ سے پیچھے چلنے لگتا تو منع فرماتے اور پسند نہ کرتے۔

پرہیزگاری

بچپن سے پچیس چھبیس برس کی عمر تک آنحضرت ﷺ کے ساتھ رہے حضرت فاطمہؓ کے ساتھ شادی ہوئی تو علیحدہ مکان میں رہنے لگے اس نئی زندگی کے ساز و سامان کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ حضرت فاطمہؓ جو ساز و سامان اپنے میکے سے لائی تھیں اس میں کسی چیز کا بھی اضافہ نہ ہوسکا چکی پیستے پیستے حضرت فاطمہؓ کے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے تھے گھر میں اوڑھنے کی صرف ایک چادر تھی وہ بھی اس قدر مختصر کہ پاؤں چھپاتے تو سر ننگا ہوجاتا اور سر چھپاتے تو پاؤں کھانے کی یہ حالت تھی کہ ہفتوں گھر میں کھانا نہیں پکتا تھا۔ بھوک کی شدت ہوتی تو پیٹ پر پتھر باندھ لیتے ایک دفعہ شدت بھوک میں گھر پر باہر نکلے کہ مزدوری کر کے کچھ کما لائیں۔ مدینہ شہر میں دیکھا کہ ایک بوڑھی عورت کچھ اینٹیں اور پتھر جمع کر رہی ہے خیال ہوا کہ شاید اپنا باغ سیراب کرنا چاہتی ہے اس کے پاس پہنچ

کر کام کرنے کی قیمت طے کی اور پتھر اٹھانے لگے یہاں تک کہ ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے غرض اس محنت و مشقت کے بعد ایک مٹھی کھجوریں اجرت میں ملیں کھجوریں ساتھ لے کر پیارے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آنحضرت ﷺ نے تمام کیفیت سن کر نہایت شوق کے ساتھ کھانے میں ساتھ دیا۔

ایام خلافت میں بھی پرہیز گاری کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹا اور آپ کی زندگی میں کوئی فرق نہ آیا موٹا لباس اور روکھا پھیکا کھانا آپ کے لئے دنیا کی سب سے بڑی نعمت تھے۔ ایک دفعہ عبداللہ بن زریر نامی ایک آدمی کھانے کے وقت آپ کے ساتھ تھے دستر خوان پر کھانا نہایت معمولی اور سادہ تھا انہوں نے کہا امیر المومنین! آپ کو پرندہ کے گوشت کا شوق نہیں ہے فرمایا ''ابن زریر! خلیفۂ وقت کو مسلمانوں کے مال میں سے صرف دو پیالوں کا حق ہے ایک خود کھائے اور اہل کو کھلائے اور باقی خلقِ خدا کے سامنے پیش کرے۔''

گھر میں کوئی خادمہ نہ تھی حضرت فاطمہؓ گھر کا سارا کام اپنے ہاتھوں سے انجام دیتی تھیں ایک مرتبہ اپنے شفیق باپ کے پاس اپنی مصیبت بیان کرنے گئیں رسول اللہ ﷺ موجود نہ تھے۔ واپس آ کر سو گئیں تھوڑی دیر کے بعد حضرت عائشہ کے بتانے پر رسول اللہ ﷺ خود تشریف لائے اور فرمایا کیا تم کو ایک ایسی بات نہ بتا دوں جو ایک خادم سے کہیں زیادہ تمہارے لئے مفید ہو اس کے بعد آپ نے تسبیح و تحمید کی تعلیم دی۔

شجاعت

حضرت علیؓ کے شجاعت کے واقعات کا ذکر غزوات میں آ چکا ہے۔ آپ کی شجاعت بطور مثال کے پیش کی جاتی تھی اور پیش کی جاتی ہے۔ جنگ میں جب بھی آپ نے شرکت کی تو ہمیشہ دشمنوں پر آپ کا رعب قائم رہا۔ خطرناک ترین حالات میں حضرت علیؓ کبھی پیچھے نہ ہٹتے۔ غزوات میں بھی اور اپنے دور خلافت میں بھی آپ نے جب بھی جنگ میں حصہ لیا بہادری کے ساتھ لڑے۔

دشمنوں سے حسن سلوک

حضرت علیؓ ایک بہادر سپاہی تھے ایک کامیاب جرنیل تھے لیکن اس کے باوجود اسلامی تعلیمات اور رسول اللہ ﷺ کے عمل کے مطابق ہمیشہ دشمنوں سے اچھا سلوک کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک لڑائی میں ان کا ایک مقابلہ کرنے والا گر گیا اور اس کے کپڑے بھی اتر گئے۔ آپ اس کو چھوڑ کر ایک طرف کھڑے ہو گئے تا کہ اس کو شرمندگی نہ ہو۔

جنگ جمل میں حضرت عائشہؓ آپ سے مقابلہ کے لئے نکلی تھیں، لیکن جب ایک شخص نے ان کے اونٹ کو زخمی کر کے گرایا تو خود حضرت علیؓ نے آگے بڑھ کر ان کی خیریت معلوم کی۔ ان کو بصرہ کے ایک رئیس کے گھر میں اتارا۔ حضرت عائشہؓ کی فوج کے اور لوگ بھی اس جگہ پر تھے۔ حضرت علیؓ بغیر کسی خوف کے حضرت عائشہؓ سے ملنے اور ان کی خیریت دریافت کرنے وہاں گئے۔

جنگ ختم ہونے پر عام اعلان کر دیا کہ جو بھاگ جائے اس کا پیچھا نہ کیا جائے، زخمیوں کا بھی خیال کیا جائے، مال نہ لوٹا جائے، جو ہتھیار ڈال دے اسے امان دی جائے۔

حضرت زبیرؓ نے جنگ میں آپ کا مقابلہ کیا تھا اور جنگ جمل کے جرنیلوں میں سے تھے مگر جب ان کا قاتل ابن جرموز ان کا سر اور تلوار لئے حضرت علیؓ کے پاس آیا تو آپ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

یہ حضرت علیؓ کا اپنے مدمقابلوں سے سلوک تھا اور یہ سب صرف اور صرف حضرت نبی کریم ﷺ کی اعلیٰ تربیت کا نتیجہ تھا۔

علمی قابلیت

حضرت علیؓ نے قرآن کا علم خود نبی کریم ﷺ سے حاصل کیا۔ آپ حافظ قرآن بھی تھے اور ساتھ ساتھ آپ کو کئی قرآنی آیات کے نزول کا وقت اور اس وقت کے واقعات کا بھی علم تھا۔ آیات کے نزول کے بارہ میں اگر کچھ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو وہ بھی وہاں موجود ہونے کی وجہ سے جانتے تھے۔ آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث ہے جس میں آپؐ نے فرمایا:۔

میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔

یہ ارشاد آپ کے اعلیٰ علمی مرتبہ کی واضح دلیل ہے علمِ حدیث میں آپ نے کل 586 احادیث بیان کی ہیں۔ بڑے اہم معاملات میں لوگ اور خاص کر صحابہؓ آپ کی رائے کا احترام کرتے تھے۔ فقہی معاملات میں آپ کے کئے گئے فیصلے اہمیت رکھتے ہیں۔

ایک خاص ملکہ جو آپ کو حاصل تھا وہ تقریر اور خطاب کرنے کا تھا۔ ایسی بات کرتے جو لوگوں کے دل میں اتر جاتی۔ یہ اس وجہ سے ہوتا تھا کیونکہ خود اس بات پر عمل کرنے والے تھے۔ آپ کے خطابات نَہْجُ الْبَلَاغَہ نامی کتاب میں آج بھی کسی حد تک محفوظ ہیں کبھی کبھی شاعری بھی کرتے تھے جو عرب معاشرے میں ایک عام بات تھی۔ جیسا کہ جنگِ خیبر کے موقع پر مرحب نامی دشمن کے شعر کا جواب شعر میں ہی دیا۔

عربی گرامر کا ایک خاص علم جس کی ابتداء آپ نے کی علم نحو ہے۔ ایک دفعہ جب آپ نے ایک شخص کو قرآن کریم میں عربی زبان کی غلطی کرتے سنا تو یہ ضرورت محسوس کی کہ چند قواعد بنا دیئے جائیں تا کہ پڑھنے والوں کو آسانی ہو۔ اس علم کے ابتدائی اصول آپ نے ہی بنائے۔

گھریلو زندگی اور اولاد

حضرت علیؓ کی ابتدائی زندگی رسول اللہ ﷺ کے گھر میں گزری۔ حضرت فاطمہؓ سے شادی کے بعد آپ کا علیحدہ گھر بسا۔ آپ نے ہمیشہ حضرت فاطمہؓ سے حسنِ سلوک کیا ایک دفعہ حضرت فاطمہؓ آپ کی کسی بات سے ناراض ہو کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آپ کی شکایت لگانے گئیں۔ پیچھے پیچھے آپ بھی آ گئے۔ جب حضرت فاطمہؓ نے شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے آپ کو دیکھ کر فرمایا بیٹی! تم خود دیکھو! کون شوہر اپنی بیوی کے پاس خاموش یوں چلا آتا ہے؟ اس بات سے حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کی محبت میں اور اضافہ ہوا اور وہ زیادہ ایک دوسرے کا خیال رکھنے اور عزت کرنے لگے۔

حضرت فاطمہؓ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے کچھ عرصہ بعد ہی وفات پا گئیں۔ حضرت علیؓ نے بعد ازاں متعدد شادیاں کیں مگر اپنی ہر بیوی سے پیار اور احترام کا تعلق رکھا۔ مختلف اوقات میں آپ نے جو شادیاں کیں ان میں سے آپ کے کل چودہ 14 بیٹے اور سترہ بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ شہرت اپنی قربانیوں کی وجہ سے حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ نے پائی۔

اعلیٰ اخلاق کی گواہیاں

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے حضرت علیؓ کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا:۔

''لوگو! علی کی شکایت نہ کرو۔ خدا کی قسم! خدا کی ذات اور اس کی راہ کے معاملے میں وہ کسی قدر سخت ہے۔''

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

''خدا کی ذات کے معاملے میں علیؓ سخت ہیں۔''

حضرت معاویہؓ نے ضرار اسدی سے کہا کہ مجھ سے حضرت علیؓ کے اوصاف بیان کرو۔ ان کے اصرار پر ضرار اسدی نے کہا:۔

''وہ بلند حوصلہ اور نہایت قوی تھے، فیصلہ کن بات کہتے تھے، عادلانہ فیصلہ کرتے تھے۔ ان کے ہر جانب سے علم کا سرچشمہ پھوٹتا تھا ان کے تمام اطراف سے حکمت ٹپکتی تھی۔ دنیا کی دلفریبی اور شادابی سے وحشت کرتے اور رات سے انس رکھتے تھے۔ بڑے رونے والے اور بہت زیادہ غور و فکر کرنے والے تھے۔ چھوٹا لباس اور موٹا کھانا پسند تھا۔ ہم میں بالکل ہماری طرح رہتے تھے جب ہم ان سے سوال کرتے تھے تو وہ ہمارا جواب دیتے تھے اور جب ہم ان سے انتظار کی درخواست کرتے تھے تو وہ ہمارا انتظار کرتے تھے۔ اپنی خوش خلقی سے ہم کو اپنے قریب کر لیتے تھے اور وہ خود ہم سے قریب ہو جاتے تھے لیکن اس کے باوجود ان کے ڈر سے ہم ان سے گفتگو نہیں کر سکتے تھے۔ وہ اہل دین کی عزت کرتے تھے غریبوں کو مقرب بناتے تھے۔ ان کے انصاف سے کمزور ناامید نہیں ہوتا تھا......''

یہ سن کر معاویہ رو پڑے اور فرمایا:۔

''خدا ابوالحسن پر رحم کرے، خدا کی قسم! وہ ایسے ہی تھے۔''

حضرت شاہ ولی اللہؒ نے حضرت علیؓ کے اخلاق کے بارہ میں تحریر کیا جس کا خلاصہ یہ ہے:۔

'' بڑے بڑے لوگوں کی سرشت میں جو عظیم الشان اخلاق داخل ہوتے ہیں مثلاً شجاعت، قوت حمیت اور وفا وہ سب ان میں موجود تھے......ان کی کلائیاں اور ان کے ہاتھ مضبوط تھے اور دل کے مضبوط تھے جس شخص سے کشتی لڑتے اس کو پچھاڑ دیتے تھے۔ بہادر تھے اور جس سے جنگ میں مقابلہ کرتے اس پر غالب آتے تھے۔ آپ کے تمام عمدہ اخلاق میں ایک وفا تھی۔''

تختِ خلافت

حضرت علیؓ رسول اللہ ﷺ کے ایک جلیل القدر صحابی اور خلیفہ تھے۔ آپ عالم باعمل تھے، بہت بہادر اور نڈر انسان۔ آپ کی تمام تربیت ہمارے پیارے نبی ﷺ کے ہاتھوں ہوئی۔ دس سال کے تھے جب ایمان لائے۔ رسول اللہ ﷺ کی وفات تک براہ راست علم حاصل کرتے رہے، اس لئے قرآنی علوم اور فقہی مسائل اور قضاء کے معاملات میں آپ کا بہت علم تھا اور لوگ آپ کی باتوں کو بہت مانتے تھے۔

آپ نے استحکام خلافت کے لئے ہر قسم کی کوششیں کیں، تمام خلفاء کی کامل اطاعت کی اور جب خود خلیفہ بنے تو نہایت حکمت سے امت کی راہنمائی کی اس بات کو حضرت مسیح موعود بانی جماعت احمدیہ نے یوں فرمایا:۔

''صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کامیابی کے ساتھ تخت خلافت کو مقررہ وقت تک زیب دے کر اپنی اپنی خدمت بجا کر بڑی کامیابی اور اللہ تعالیٰ کی رضوان لے کر چل بسے اور جنّات و عیون جو آخرت میں ان کے واسطے مقرر تھے اور وعدے تھے وہ ان کو عطا ہو گئے۔''

(الحکم 22/مارچ 1908ء)

الفضل خرید کر مطالعہ کریں

❁ ترقی یافتہ ذرائع ابلاغ اور نشر و اشاعت کے اس دور میں دنیا کی اقوام اور ممالک کے حالات و واقعات سے آگاہ رہنے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے میں بہت آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ مادی ترقیات کی طرف بھاگتی اس دنیا میں لاتعداد اخبارات و رسائل اور دیگر ذرائع ابلاغ موجود ہیں۔ لیکن روزنامہ الفضل ان سب میں منفرد و ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ جس کا اولین مقصد احباب جماعت کی دینی، تربیتی، تعلیمی اور اخلاقی پیاس کو بجھانا ہے یہ ایک ایسی روحانی نہر ہے جس سے ہر چھوٹا، بڑا، مرد اور عورت یکساں سیراب ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے قرب و جوار میں رہنے والے احمدی احباب کو بھی خرید کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب کی یادیں

مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب اور مکرم محمد اشرف صاحب دو حقیقی بھائی تھے اور ان کے والد بزرگوار کا نام مکرم چوہدری احمد الدین تھا۔ مکرم محمد اشرف صاحب پڑھے لکھے اور محکمہ مال میں پٹواری تھے۔ جبکہ مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب معمولی پڑھے لکھے، سادہ منش اور درویش صفت انسان تھے۔ آپ کی سادگی علاقہ میں ضرب المثل تھی۔

خاندانی تعارف

دونوں بھائی معزز راجپوت خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ علاقہ کی معروف زمیندار فیملی سے تعلق تھا۔ ریاست بہاولپور کے بے تاج بادشاہ مکرم چوہدری احمد خاں رانا صاحب سابق امیر ریاست بہاولپور کے داماد تھے۔

نرالی طبیعت

مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب نرالی طبیعت کے مالک تھے۔ کبھی فاخرانہ لباس زیب تن نہ کیا۔ جب دیکھا سادہ کپڑوں میں ملبوس، چادر، دیسی قمیص، سر پر عام ڈھیلی ڈھالی پگڑی خاکسار نے کبھی آپ کو ننگے سر نہ دیکھا۔ پاؤں میں چمڑے کی دیسی طرز کی جوتی پہنتے۔ آپ کی یہ عادت تھی کہ ہاتھ میں ہمیشہ سوٹی رکھتے تھے۔ آہستہ آہستہ چلتے، چلتے وقت سوٹے کو زمین پر مارتے کوئی بھی شخص سوٹے کی آواز سے ان کے قدم گن سکتا تھا۔

جماعتی کاموں میں دلچسپی

خاکسار نے مرحوم کے ساتھ چار سال کا عرصہ گزارا ہے اس دوران انہیں قریب سے دیکھنے اور پرکھنے کا موقع نصیب ہوا ہے فضول بات نہ کرتے تھے اور نہ ہی بے مقصد کسی کی گفتگو میں شریک ہوتے تھے۔ محفل میں افراد محو گفتگو ہوتے تو آپ ایک طرف خاموشی سے بیٹھے رہتے۔ غور سے سنتے رہتے۔ جب محفل برخاست ہو جاتی تو کہتے کہ اس محفل میں فلاں فلاں بات اچھی ہوئی۔ یہ یہ واقعہ میں نے پہلے سنا ہوا ہے اور یہ یہ واقعہ پہلی دفعہ سنا ہے۔

ایک دن ہماری جماعت میں دعوت الی اللہ کا اجلاس تھا گو آپ کے پاس کوئی عہدہ نہ تھا اجلاس میں بیٹھے رہے خاتمہ اجلاس پر کہنے لگے معلم صاحب ہر بات کے دو ثواب ہوتے ہیں۔ ایک بات کو اچھی طرح غور سے سننے کے، اور ایک اس بات پر عمل کرنے کے، میں بات کو توجہ اور غور سے ثواب کی نیت سے سنتا ہوں۔

جون کا مہینہ تھا اور سخت گرمی پڑ رہی تھی خاکسار کمرہ میں مطالعہ کر رہا تھا۔ دستک ہوئی دیکھا تو دروازہ پر چوہدری محمد شفیع صاحب تھے کہنے لگے معلم صاحب میں نے کئی دفعہ آپ کو کتاب پڑھتے دیکھا ہے اب میں نے فیصلہ کیا ہے کہ دوپہر کو آپ کے پاس جا کر بیٹھا کروں گا اور آپ سے کہوں گا کہ آپ اونچی آواز میں پڑھتے جائیں میں سنتا رہوں گا اس طرح آپ کے کام میں حرج بھی نہ ہو گا اور میرے علم میں اضافہ کے علاوہ دونوں کو ثواب ہوگا۔ اس طریق پر خاکسار نے انہیں سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتب پیغام صلح اور چشمہ معرفت بھی سنائی تھیں۔

نماز سے محبت

آپ کی نمایاں خوبی یہ تھی کہ باقاعدہ نماز میں خاص شغف تھا بے انہماک سے نمازیں ادا کرتے۔ نماز سے کافی دیر قبل بیت الذکر میں آ جاتے۔ وضو کرتے۔ نوافل پڑھتے اور نماز باجماعت ادا کرتے۔ کئی دفعہ سخت بیمار ہوئے چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتے۔ جب بھی تھوڑا چلنے کے قابل ہوتے نماز باجماعت کے لئے آ جاتے۔ اکثر نماز مغرب کے لئے آتے تو باجماعت نماز پڑھتے۔ درس سنتے، بچگان کی دینی کلاس میں شامل ہوتے اور نماز عشاء باجماعت پڑھ کر گھر کو جاتے عمر کے آخری حصہ میں "فیل پا" کے مرض میں مبتلا ہو گئے تھے پاؤں اور ٹانگیں کافی پھول گئے تھے۔ چلنا پھرنا مشکل ہو گیا تھا۔ اس کے باوجود بھی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر بیت الذکر میں نماز باجماعت کے لئے آ جاتے۔

اولاد میں سے اگر کوئی نماز کے لئے نہ آیا ہوتا تو خاکسار کو بھی توجہ دلاتے اور خود بھی ان کو یاد دلاتے رہتے تھے۔ خاکسار کو یاد نہیں کہ چک میں مقیم ہوں، صحت مند ہوں اور نماز باجماعت سے غیر حاضر ہوں۔ آپ کے بارے میں مشہور ہے کہ جوانی سے نمازی تھے۔ زمیندارہ ماحول کے مطابق جانور چراتے وقت نماز کا وقت آ گیا تو وہیں کھیت میں نماز پڑھ لیتے۔ لیکن نماز ترک نہ کرتے۔

قرآن کریم سے عشق

چوہدری صاحب کو قرآن کریم زبانی یاد تو نہیں تھا لیکن کثرت تلاوت کی برکت سے اس بات کا اچھی طرح ادراک ہو چکا تھا کہ تلاوت کرنے والا درست پڑھ رہا ہے یا غلطی سرزد ہو رہی ہے۔ خاکسار کا اس بارہ میں متعدد بار کا مشاہدہ ہے کہ جب کوئی قرآن پاک کی تلاوت کے دوران اعراب میں غلطی کرتا تو چوہدری صاحب فوراً اس کی طرف خاص نظروں سے دیکھتے اور کہتے کہ آپ توجہ سے پڑھیں۔

چونکہ آپ بچوں کی تعلیم القرآن کلاس کے وقت بچگان کے ساتھ بیٹھتے تھے۔ بچوں کو اس بات کی تلقین کیا کرتے کہ قرآن پاک کی تلاوت بلند آواز اور ترنم سے کرنی چاہئے بچوں کو تحریص دلاتے کہ دیکھو تمہارے فلاں ساتھی بچے کی کتنی صاف اچھی بلند اور پرنم آواز ہے اس طرح تلاوت کی ادائیگی کیا کریں۔

خود اپنا یہ حال تھا کہ نماز فجر بیت الذکر میں باجماعت پڑھتے پھر بلند آواز سے قرآن پاک کی تلاوت کیا کرتے۔ آخری عمر میں بیماری کے باعث پاؤں متورم ہو گئے تھے بیٹھ نہ سکتے اس لئے بیت الذکر میں کھڑے ہو جاتے۔ ہاتھ میں قرآن پاک لے لیتے اور گھنٹوں تلاوت کرتے رہتے۔ کبھی بلند کبھی دھیمی آواز میں۔

نماز چاشت و اشراق

بیت الذکر میں ہی تلاوت مکمل کرنے کے بعد اشراق و چاشت کے نوافل پڑھتے تھے۔ چونکہ خاکسار بھی بیت الذکر میں ہی ہوتا تھا آپ کبھی نوافل میں ناغہ نہ کرتے۔ پھر آپ کی رکعات رکوع و سجود میں ہمیشہ یکسانیت دیکھی کبھی کوئی حرکت چھوٹی بڑی نہ ہوتی۔ ہر عبادت بڑے سکون لگن اور دلچسپی سے ادا کرتے آپ کے سجدات بڑے طویل ہوتے پاس بیٹھنے والا سمجھتا سو گئے ہیں لیکن آپ خدا تعالیٰ سے راز و نیاز میں مشغول ہوتے اور بیدار ہوتے۔

چندہ جات

آپ کی یہ خوبی نمایاں تھی ہر تحریک میں حصہ ہوتا۔ وقت سے پہلے ادائیگی ہوتی فصل آنے پر خاکسار کو کہتے معلم صاحب فصل آ گئی ہے۔ میں نے اظہر کو کہہ دیا ہے باقی اخراجات کے ساتھ میرا چندہ ادا کر دینا آپ توجہ بھی دلائیں اور دیکھ کر بتائیں بھی کہ میرا چندہ دیا ہے کہ نہیں۔ جب ادائیگی کی خوش کن رپورٹ سنتے بڑے خوش ہوتے اور ہنستے۔

حصہ وصیت و حصہ جائیداد

چوہدری صاحب کو ادائیگی چندہ جات کے ساتھ ادائیگی حصہ جائیداد کی بڑی فکر تھی۔ آپ کی آمد صرف زرعی رقبہ سے تھی اور وہ بھی سال بعد آتی جب ٹھیکہ جات کی رقوم وصول ہوتیں یہ رقم سال کے اخراجات پر صرف ہو جاتی۔ آپ نے یہ طریق نکالا کہ رقبہ بجائے ایک سال ٹھیکہ دینے کے چند سال کا یکبار ٹھیکہ دے دیا اور مرکز سے تشخیص کرا کے حصہ جائیداد یکمشت ادا کر دیا اور یہ چند سال آپ نے بڑے قناعت اور صبر سے گزارے اپنے اخراجات کو محدود کر لیا چونکہ انسان اس دنیا میں مقررہ وقت کے لئے آیا ہے عارضی زندگی ختم ہونے کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ کے حضور پیش ہونا ہے۔ جب چوہدری صاحب پر آخری وقت آیا تو لواحقین کو ادائیگی چندہ جات اور حصہ جائیداد کی کوئی معمولی پریشانی بھی نہ اٹھانی پڑی۔ موصوف زندگی میں ہی اپنا حساب بے باک اور صاف کر چکے تھے۔ آپ کا دفتری حساب و کتاب ہر لحاظ سے مکمل تھا اور تسلی بخش تھا۔

تربیت اولاد

گو آپ معمولی پڑھے لکھے تھے لمبا مطالعہ بھی نہ تھا لیکن گھر کا ماحول دینی و مذہبی ہی رکھا آپ کی اولاد دیندار جماعتی کاموں میں نمایاں حصہ لینے والی۔ کسی نہ کسی شعبہ میں کوئی نہ کوئی خدمت ضرور کر رہے ہوتے۔ نمازوں کی پابندی اور جماعتی تقریبات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے مقامی جماعت یا ضلعی جماعت کا کوئی ایسا پروگرام نہ ہوگا جس میں آپ کی اولاد کا حصہ نہ ہو اس لحاظ سے آپ نے اپنے بچوں کی بہت ہی اچھی تربیت کی ہے!

اہلیہ اور اولاد

آپ کی اولاد میں دو بیٹے اور ایک بیٹی ہیں اور دونوں بیٹوں سے تین پوتے ہیں اور تینوں پوتے حافظ قرآن ہیں اور تینوں وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ ایسا ہی آپ کی نواسی بھی حافظ قرآن ہے۔ آپ کی تربیت، توجہ، اور دعاؤں کا ہی نتیجہ ہے۔

موصوف کی اہلیہ محترمہ عزیز بیگم صاحبہ کافی عرصہ قبل وفات پا گئی تھیں اکثر ان کا نیک تذکرہ کیا کرتے تھے۔ ایک بات ضرور کہتے کہ میری اہلیہ میری سادگی کے باوجود میرے ساتھ بہترین نباہ کرتی رہیں۔ میری غمگسار تھیں۔ میرے بچے کم سن تھے چھوٹی بیٹی گود میں تھی کہ اہلیہ فوت ہو گئیں۔ میں نے ہمیشہ بچوں کو نیک خادم دین و دیندار ہونے کی دعائیں دیں۔

بیماری اور وفات

لمبے عارضہ کے باعث صاحب فراش تھے خاکسار عیادت کے لئے حاضر ہوتا رہتا کبھی بیماری کا شکوہ نہ کرتے۔ بڑے صابر و شاکر تھے۔ کہا کرتے کہ ادویہ تو ایک بہانہ اور اسباب ہیں۔ صحت تو خداوند کریم شافی مطلق کے پاس ہے۔ جب اس کی مرضی ہوگی شفایابی ہو جائے گی۔

بیماری کے دوران آپ کے بیٹے مکرم رانا اظہر محمود صاحب کو والد کی خدمت کرنے کا کافی موقع ملا۔ فیل پا اور ٹانگ پر زخم کی وجہ سے چل پھر نہ سکتے تھے۔ وہ اٹھا کر باتھ روم لے جاتے حاجت ضروریہ اور غسل کراتے۔ خود کھانا ہاتھ سے کھلاتے خدمت کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے۔

آپ 15/اگست 2003ء کو چک نمبر 168 مراد میں بوقت 3 بجے دن 82 سال کی عمر میں خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔ موصی ہونے کی برکت سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت میں سکون نصیب کرے۔ لواحقین و پسماندگان کو آپ کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ماخوذ

دنیا کے قیمتی اور جدید سہولتوں سے آراستہ جہاز

رائٹ برادران نے جب انتہائی کوشش کے بعد جہاز بنالیا تو ان کے ذہن میں آج کے جہازوں کا تصور بھی نہیں ہوگا۔ ان کا بنایا ہوا جہاز آج کے جہازوں کے مقابلے میں ایک چھکڑے سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔ آج پوری دنیا میں تیز ترین سفر کا واحد ذریعہ جہاز ہیں۔ آواز سے زیادہ تیز چلنے والے جہاز گھنٹوں کا سفر منٹوں میں کرتے ہیں اور مسافروں کو نہ صرف حفاظت سے منزل پر پہنچاتے ہیں بلکہ عیش و آرام بھی مہیا کرتے ہیں۔ آج ہم قارئین کی دلچسپی کے لئے جدید ترین جہازوں کا تعارف پیش کر رہے ہیں۔

بوئنگ 8-747
قیمت 27 کروڑ ڈالر

یہ طیارے 2010ء میں پرواز کریں گے۔ یو ایس فیڈرل ایوی ایشن اتھارٹی نے انہیں نان کمرشل پروازوں کے لئے سرٹیفکیٹ جاری کر دیا ہے۔ ایک بات ذہن میں رہے کہ قیمت کے علاوہ دو کروڑ ڈالر کے خرچ سے اس کی بیرونی سجاوٹ کا کام بھی کرانا پڑے گا۔

بوئنگ بزنس جیٹ 3

1996ء میں بنائے جانے والے 900-737 ای آر جہاز کو کمرشل جہازوں میں تبدیل کیا گیا اور بزنس جیٹ اس کی جدید ترین شکل ہے۔ یہ جہاز افقی انداز میں پرواز کی صلاحیت رکھتا ہے۔ گول چکر لگاتا ہے اور زمین پر آنے کا منفرد نظام کا حامل ہے۔

بوئنگ 767
11 کروڑ 80 لاکھ سے
ساڑھے 16 کروڑ ڈالر

اس جہاز کا خرچہ نسبتاً کم ہے۔ چیلسی فٹ بال کلب کے مالک ارب پتی رومن ابرومیوچ کی خصوصی کشتی کے علاوہ جہاز بوئنگ 767 کے بارے میں بھی سنا جا رہا ہے۔ گوگل کے بانی لیری پیج اور سرج برن کے پاس بھی یہی جہاز ہے۔

بوئنگ ڈریم لائینز 787

کمپنی نے یہ جہاز بنانے شروع کر دیئے ہیں۔ اس مقصد کے لئے کمپنی کو صرف 6 آلات کا اضافہ کرنا پڑا۔ سواری والے جہاز کے علاوہ بوئنگ ڈریم لفٹر دنیا کا سب سے بڑا کارگو جہاز ہے۔ ڈریم لائنز 787 جہاز اس سال جولائی میں تیار کیا گیا۔ اس جہاز کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ ایوی ایشن کی تاریخ میں تیز ترین فروخت کا ریکارڈ رکھتا ہے۔

ایمبر یئر لانج 1000
قیمت 4 کروڑ 95 لاکھ ڈالر

آج تک مارکیٹ میں آنے والے جہازوں میں یہ جہاز سب سے زیادہ باکمال اور پرتعیش بزنس جیٹ ہے۔ رواں سال کے وسط میں تیار ہونے والے اس جہاز میں 19 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس جہاز کی ایندھن والی ٹینکی سامان والے نچلے حصے میں لگائی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے جہاز کی پرواز کا دورانیہ دگنا ہو گیا ہے۔ جہاز کے اندر 5 خصوصی سہولیات فراہم کی گئی ہیں جن میں بیڈروم، چالو پانی والا باتھ روم اور سیر کے لئے جگہ بھی شامل ہے۔

بمبارجر بی ڈی 700
گلوبل ایکسپریس قیمت
ساڑھے 4 کروڑ ڈالر

جو لوگ کنکارڈ میں سفر نہیں کر سکتے ان کے لئے یہ جہاز بہترین ہے کیونکہ اس کی رفتار بہت زیادہ ہے اور اس کی لمبائی بھی دوسرے تمام جہازوں سے زیادہ ہے۔ رولز رائس بی آر 710 انجن کی بدولت اس کی رفتار 600 میل فی گھنٹہ ہے۔ اس طرح یہ جہاز کسی جگہ رکے بغیر ساڑھے 12 ہزار کلومیٹر سفر کر سکتا ہے۔ اندرونی سطح بہترین ہے جو ساڑھے 48 فٹ لمبے کیبن پر مشتمل ہے۔ یہ جہاز 51 ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کر سکتا ہے۔ یہ جہاز ایئر بس کارپوریٹ جیٹ، بوئنگ بزنس جیٹ اور گلف سٹریم 550 جی کے مقابلے میں تیار کیا گیا ہے۔

ڈیزالٹ فالکن 900
قیمت 3 کروڑ 30 لاکھ ڈالر

اپنی نوعیت کے جہازوں میں بالکل منفرد حیثیت کا حامل ہے۔ یہ 3 انجن والا جہاز ہے جس میں 19 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے اور اس کی رفتار 940 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ بغیر رکے 7 ہزار 400 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر سکتا ہے۔ یہ جہاز سوس ٹور کمپنی گلوبس اینڈ کوسموس کے صدر سرجیو مانٹی گازا جیسے ارب پتی لوگوں کے استعمال میں ہے۔ فالکن 900 بی اس جہاز کی جدید ترین شکل ہے۔ اس کا فلائٹ ڈیک پورے کا پورا شیشے کا بنا ہوا ہے۔

گلف سٹریم 550 جی
قیمت 3 کروڑ 60 لاکھ ڈالر

یہ جہاز کاروباری طبقے کے لئے بنایا گیا ہے جو کسی جگہ رکے بغیر 12 ہزار 501 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتا ہے۔ یوں دنیا کا سب سے لمبی پرواز والا جہاز مانا جاتا ہے۔ اس کا کاک پٹ شفاف ہے جس کی وجہ سے جہاز کے مسافر سامنے والے مناظر دیکھ سکتے ہیں۔ اوپر کی جانب پرواز کی صلاحیت کی بدولت پائلٹ کو یہ سہولت میسر آتی ہے کہ وہ کنٹرول پینل سے نظریں ہٹا سکتا ہے۔ جہاز کی دونوں طرف سات سات کھڑکیاں جو مسافروں کو باہر کے نظارے کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔

سیسنا سکائی کیچر سپورٹی فلائر

یہ جہاز سیسنا کمپنی کے جہازوں میں بالکل نیا اضافہ ہے۔ اس کی قیمت کافی کم ہے۔ جہاز صرف ایک انجن پر چلتا ہے۔ اسے ایک شخص کی پرواز کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کمپنی نے ابھی اس جہاز کی قیمت متعین نہیں کی تاہم اطلاع یہ ہے کہ اس کی قیمت ایک لاکھ ڈالر کے قریب ہوگی۔

ایکلپس

ایکلپس ایوی ایشن کا تیار کردہ یہ جہاز ایک انجن سے چلتا ہے اور اس میں وہ تمام چیزیں لگائی گئی ہیں جو مارکیٹ میں دستیاب ایک انجن والے دیگر جہازوں میں ہوتی ہیں۔ فی الحال یہ جہاز فروخت کے لئے پیش نہیں کئے گئے۔ ابھی یہ مارکیٹ کی تحقیق کے لئے استعمال کئے جا رہے ہیں۔ کمپنی اس خیال سے جہاز ڈیزائن کرتی ہے کہ لاجواب کارکردگی کے حامل جہاز لوگوں کو فراہم کئے جائیں جن میں بہترین قسم کی مستعدی پائی جائے۔ یہ جہاز اس کی بہترین مثال ہے۔ اس جہاز کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کی آواز بہت کم ہے۔ پائلٹ کو بھی لاجواب سہولت فراہم کرتا ہے۔

جیٹ کارڈز

یہ چھوٹا سا جہاز 24 گھنٹے پرواز کا حامل ہے۔ اس کی قیمت ایک لاکھ 19 ہزار 900 ڈالر سے شروع ہوتی ہے۔ اس میں سات افراد کے بیٹھنے کی گنجائش موجود ہے۔ طیارے کو دو انجن لگائے گئے ہیں۔

(خبریں میگزین 21 اکتوبر 2007ء)

جلسہ یوم مسیح موعود
زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو مورخہ 20 مارچ 2008ء کو بوقت آٹھ بجے رات ایوان محمود ہال ربوہ میں جلسہ یوم مسیح موعود کے انعقاد کی توفیق ملی۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم مہمان خصوصی نے ''حضرت اقدس مسیح موعود کی پاکیزہ جوانی'' کے موضوع پر پینتالیس منٹ کا خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود کی جوانی کے اعلیٰ اخلاقی نمونے پیش فرمائے۔ حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ جوانی اور پاکیزہ زندگی کے بارے میں غیروں کی گواہیاں اور تحریرات پیش کیں۔

مہمان خصوصی کے خطاب کے بعد مکرم سہیل احمد شرما صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات بابت ''خلافت'' حاضرین کے سامنے پیش کئے۔ بعد ازاں ایک خادم نے حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ منظوم کلام میں سے چند اشعار ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد محترم جمیل الرحمان رفیق صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن نے ''اتباع امام اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں آپ نے امام کا صحیح مطلب اور اطاعت امام کی اہمیت بیان کی۔ ان کی تقریر کے بعد تین خدام نے مل کر خوبصورت آواز میں ترانہ پیش کیا۔

جلسہ کے آخر میں مکرم ومحترم فرید احمد نوید صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور خدام کو نصائح فرمائیں۔

محترم مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کروائی اور اس طرح روحانی ماحول سے پُر یہ جلسہ یوم مسیح موعود اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ کے لئے ایوان محمود ہال کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ ایوان محمود ہال اور اس کی گیلریوں میں کرسیاں لگا کر خدام کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ نیز حاضرین کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے ایوان محمود کے سبزہ زار میں بھی خدام کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا۔ جہاں خدام نے نظم و ضبط کے ساتھ بیٹھ کر بڑی سکرین پر جلسہ کی کارروائی کو دیکھا اور سنا۔

دو گھنٹے پر مشتمل اس بابرکت تقریب کے اختتام پر تمام مہمانان کرام اور خدام کی خدمت میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اس پروگرام میں 1703 خدام اور مہمانان شامل ہوئے۔ آخر پر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت مسیح موعود کی سیرت اور احکامات پر کما حقہ عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(رپورٹ: منیر احمد رشید)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80000 میں شازیہ ناز

بنت ولایت علی قوم مہر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 محسن احمد ولد ولایت علی۔ گواہ شد نمبر 2 فہد عدیل ولد رستم علی

مسل نمبر 80001 میں سمیرا ناز

بنت ولایت علی قوم مہر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا ناز۔ گواہ شد نمبر 1 محسن احمد وصیت نمبر 56918 گواہ شد نمبر 2 فہد عدیل ولد رستم علی

مسل نمبر 80002 میں زاہدہ بشریٰ

زوجہ رانا مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/180000 روپے (2) رقم گریجوئٹی -/300000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مقصود احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 رانا نعمان طاہر ولد مقصود احمد

مسل نمبر 80003 میں حسنات احمد

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/27600 روپے سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسنات احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر حسین ولد منور حسین۔ گواہ شد نمبر 2 رانا نعمان طاہر ولد رانا مقصود احمد

مسل نمبر 80004 میں مقدس بی بی

زوجہ منیر احمد قوم کِگل پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 159 ر۔ب گرمولا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 کنال بارانی اراضی زمین مالیتی -/100000 روپے (2) طلائی بالیاں بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقدس بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد کوثر ولد چوہدری فتح محمد گجراتی درویش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 80005 میں صفیہ داؤد

زوجہ داؤد احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169 ر۔ب گرمولا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد کوثر ولد چوہدری فتح محمد گجراتی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیع ولد غلام محمد

مسل نمبر 80006 میں حمیدہ بیگم

بیوہ عبدالغفور (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8 ایم بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی فی ایکڑ -/150000 روپے (2) طلائی زیور 300-73 گرام مالیتی -/121460 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2320 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد وصیت نمبر 44637 گواہ شد نمبر 2 مختار احمد شمس وصیت نمبر 26468

مسل نمبر 80007 میں فخر النساء

زوجہ فیصل جاوید قوم کانواں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 329/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/9500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فخر النساء گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ وصیت نمبر 43875 گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال عابد ولد چوہدری نور احمد

مسل نمبر 80008 میں طیبہ ناز

بنت محمد احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ ناز گواہ شد نمبر 1 سرور احمد ولد محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 80009 میں نسیم بیگم

زوجہ محمد احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے (2) والد صاحب کی طرف سے -/70000 روپے ملے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نسیم بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 ابرارالحق ولد عبدالحق حقانی ۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 80010 میں نعیم محمود شیخ

ولد شیخ محمود احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4845 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نعیم محمود شیخ۔گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875۔گواہ شد نمبر 2 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق

مسل نمبر 80011 میں ظہیر احمد

ولد حمید اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ظہیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شمس مربی سلسلہ ولد محمد سلیمان ۔گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 80012 میں چوہدری زاہد حسین

ولد چوہدری غلام حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع ناصر آباد شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (والدہ 4 بھائی اور ایک بہن حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری زاہد حسین ۔گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875۔گواہ شد نمبر 2 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ ولد محمد سلیمان

مسل نمبر 80013 میں غلام رسول شاکر

ولد میاں امام دین قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) زرعی اراضی $5\frac{1}{2}$ ایکڑ مالیتی اندازاً -/1900000 روپے (3) 4 عدد دوکانیں اندازاً مالیتی -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام رسول شاکر۔گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد عامر ولد سلطان محمود۔گواہ شد نمبر 2 سجاد ندیم ولد محمد عنایت

مسل نمبر 80014 میں قدیرہ بیگم

زوجہ نعیم احمد فاروقی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھ کلاں ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 27 گرام مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔قدیرہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد فاروقی خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد عامر مربی سلسلہ ولد سلطان محمود

مسل نمبر 80015 میں عبیداللہ

ولد خوشی محمد قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 71 سال بیعت ...... ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) 14 مرلہ مکان پلاٹ مالیتی اندازاً -/450000 روپے (3) زرعی اراضی 16 کنال 7 مرلے (قابل کاشت) اندازاً مالیتی -/650000 روپے (4) دریا بُرد اراضی 7/ ایکڑ 19 مرلے اندازاً مالیتی -/170000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبیداللہ ۔گواہ شد نمبر 1 مرزا جمیل احمد ولد میاں فتح دین ۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد قمر ولد صوفی محمد صدیق

مسل نمبر 80016 میں اسرار احمد

ولد اقبال احمد (مرحوم) قوم جٹ دھوتھڑ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی دھوتھڑاں ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 کنال اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا حصہ (اس میں ہم 3 بھائی ایک بہن اور والدہ حصہ دار ہیں)اس وقت مجھے مبلغ -/5615 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اسرار احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد خورشید ولد غلام علی ۔گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد CH محمد ارشد

مسل نمبر 80017 میں داؤد احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ داؤد احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید گوندل ولد ریاض احمد۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 80018 میں نجم البدر

ولد حفیظ احمد قوم جٹ بسراء پیشہ دوکانداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نجم البدر گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید گوندل ولد ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بسراء ولد نذیر احمد

مسل نمبر 80019 میں حارث نصیر ملہی

ولد نصیر احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حارث احمد ملہی۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد عنایت اللہ ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین ولد افتخار سعید

مسل نمبر 80020 میں محمد مجید احمد اولکھ

ولد چوہدری عطاء اللہ خاں قوم جٹ اولکھ پیشہ کاشتکاری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 31 کنال 7 مرلے بمقام جانزیکے ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی-/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مجید احمد اولکھ۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد خدا بخش۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 80021 میں ضیاء القمر

ولد عنایت اللہ قوم جٹ ملہی پیشہ زراعت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ مالیتی اندازاً-/700000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ضیاء القمر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود معلم سلسلہ ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 80022 میں ندیم احمد

ولد محمد لطیف قوم جٹ ملہی پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/2 ایکڑ مالیتی اندازاً-/175000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فیض رسول ولد جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مومن ولد محمد لطیف احمد

مسل نمبر 80023 میں یاسمین اختر

زوجہ فرخ نواز خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رامبڑہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی-/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز خاں۔ گواہ شد نمبر 2 عمران محمود

مسل نمبر 80024 میں نسیم اختر

بیوہ محمد اشرف (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوادے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے اندازاً مالیتی-/124000 روپے (2) 13 تولے چاندی (4) حق مہر اداشدہ-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/16000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یامین ولد خضر حیات۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ ولد مبارک علی

مسل نمبر 80025 میں اظہر اقبال

ولد عبدالحمید (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ٹیلرنگ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گلشن آباد گوجرانوالہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان واقع گوجرانوالہ کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 ملک فرحان احمد ولد ملک طاہر احمد

مسل نمبر 80026 میں ڈاکٹر محبوب میر

ولد محمد امجد میر قوم کشمیری پیشہ ڈاکٹر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/19600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر محبوب میر۔ گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد چیمہ وصیت نمبر 32986 گواہ شد نمبر 2 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921

مسل نمبر 80027 میں عمران احمد

ولد محمود احمد قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 80028 میں لبنیٰ عروج

زوجہ عمران احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور $2\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیتی-/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔لبنیٰ عروج۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ۔گواہ شد نمبر 2 عمران احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 80029 میں حافظ نعمان احمد

ولد طاہر یعقوب قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ نعمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 80030 میں گل آرزو

بنت محمد اسلم تنویر قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔گل آرزو۔گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 قیس نورانی ولد محمد اسلم تنویر

مسل نمبر 80031 میں زینت عرفان

بنت عرفان احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زینت عرفان ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین ۔گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد والد موصیہ

مسل نمبر 80032 میں محمد فاتح

ولد محمد دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد فاتح۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین ۔گواہ شد نمبر 2 احمد حیات شاہد مربی سلسلہ ولد خضر حیات

مسل نمبر 80033 میں محمد محسن

ولد محمد سلیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد محسن ۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین ۔گواہ شد نمبر 2 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر حیات

مسل نمبر 80034 میں محمد افضل

ولد علی محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد افضل۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 احمد حیات مربی سلسلہ

مسل نمبر 80035 میں کلیم احمد نوید

ولد عبدالباقی قوم راجپوت بھٹی پیشہ فارغ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کلیم احمد نوید۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین ۔گواہ شد نمبر 2 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر حیات

مسل نمبر 80036 میں محمد الطاف

ولد محمد احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد الطاف ۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساقی فریدی ولد عبدالباقی ۔گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین

مسل نمبر 80037 میں محمد وحید

ولد محمد شریف ناصر قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد وحید۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد علی محمد۔گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین بھٹی

مسل نمبر 80038 میں ریحانہ امبر

بنت انور علی پٹھان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/18840 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ریحانہ امبر۔گواہ شد نمبر 1 انور علی پٹھان والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 80039 میں عقیل احمد انجم

ولد خلیل احمد گوندل قوم گوندل پیشہ کنٹریکٹر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت کنٹریکٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عقیل احمد انجم۔گواہ شد نمبر 1 اسد رفیق وصیت نمبر 41219۔گواہ شد نمبر 2

میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 80040 میں محمد سہیل

ولد محمد اسماعیل قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 47993۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 80041 میں غلام رسول

ولد محمد علی قوم مرڈانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1988ء ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے (2) ترکہ والد مرحوم دو عدد رہائشی پلاٹ واقع نفیس نگر کا حصہ (والدہ 6 بھائی 6 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بلوچ ولد جان محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر الطاف حسین ولد نور محمد

مسل نمبر 80042 میں رشیدہ بی بی

زوجہ غلام حیدر بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/7000 روپے (2) کچا مکان مالیتی -/50000 روپے (3) والد مرحوم کے ترکہ میں شرعی حصہ زرعی اراضی تقریباً $\frac{24}{40}$ ایکڑ مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 غلام حیدر بلوچ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 80043 میں صبوحی مسعود

زوجہ مسعود احمد طاہر چانڈیو قوم راجپوت پیشہ خانہ داری/کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھولن آباد میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) کاروبار میں لگی رقم -/200000 روپے (3) ترکہ والد مرحوم کا ملنے والا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت آمد کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبوحی مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر چانڈیو مربی سلسلہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 26595۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 80044 میں محمد اکرم خالد

ولد منور احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنہور کالونی میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم خالد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ولد چوہدری لال دین۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد گوندل وصیت نمبر 55302

سانحہ ارتحال

مکرم احمد طاہر مرزا صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ماسٹر مبشر احمد صاحب ابن مکرم شکر دین صاحب آف داتا زید کا ضلع سیالکوٹ کا 16 مارچ 2008ء کو ایکسیڈنٹ ہوا۔ اور آپ 26 مارچ 2008ء کو بیہوشی کی حالت میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 58 سال تھی اگلے روز قلعہ کالر والا میں آپ کی نماز جنازہ مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ قلعہ کالر والا نے پڑھائی۔ تدفین سے پہلے داتہ زید کا میں دوبارہ نماز جنازہ مکرم امیر صاحب داتہ زید کا نے پڑھائی۔ جس میں سینکڑوں احباب شامل ہوئے۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مربی صاحب گھٹیالیاں نے دعا کروائی۔

مکرم ماسٹر صاحب 1952ء میں پیدا ہوئے اور ٹی آئی ہائی سکول گھٹیالیاں سے ہی میٹرک کیا۔ آپ 1972ء میں ٹی آئی سکول گھٹیالیاں میں بطور ٹیچر تعینات ہوئے اور 2007ء سے تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں میں بطور ہیڈ ماسٹر خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ ان کی سروس میں دو سال ابھی باقی تھے کہ اللہ کے حضور حاضر ہو گئے۔ مرحوم تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں کے روح رواں تھے۔ آپ نے ڈبل ایم اے اور ایم ایڈ سروس کے دوران کیا۔ آپ کے تلامذہ کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔ مرحوم نہایت محنتی، سادہ لوح، صاف گو، شریف النفس، اور ملنسار انسان تھے۔ طلباء سے ذاتی تعلق اور دلی ہمدردی رکھتے تھے۔ آپ کا شمار علاقہ ہذا کے معروف اور فرض شناس اساتذہ میں ہوتا تھا۔ آپ کے دور میں ٹی آئی ہائی سکول گھٹیالیاں کو تحصیل سطح پر نمایاں مقام حاصل رہا۔ آپ کو جماعت احمدیہ داتا زید کا میں بطور قائد مجلس، سیکرٹری وقف جدید اور قریباً 20 سال تک نائب امیر حلقہ خدمات سلسلہ کی سعادت حاصل ہوتی رہی۔ آپ اپنے والدین کے اکلوتے فرزند تھے۔ پسماندگان میں آپ نے اہلیہ کے علاوہ تین ہمشیرگان، چار بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم رشتہ میں خاکسار کے ماموں تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

حضرت میاں عبدالعزیز پٹواری

رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

بیعت: 1892ء

وفات: 11/اپریل 1946ء

حضرت میاں عبدالعزیز اوجلہ ضلع گورداسپور کے رہنے والے تھے۔ 1891ء میں موضع سیکھواں میں تبدیلی کروائی۔ سیرت المہدی حصہ سوم صفحہ 103 سے آپ کے حالات پر روشنی پڑتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے جب 313 رفقاء کی فہرست مرتب کی تو سیکھواں کے برادران میاں امام الدین صاحب، میاں جمال الدین صاحب اور میاں خیرالدین صاحبان مع منشی عبدالعزیز حضرت اقدس سے معلوم کرنے کے لئے حاضر ہوئے کہ کیا ان کے نام اس فہرست میں شامل ہوئے ہیں تو حضور نے فرمایا کہ آپ کے نام پہلے ہی درج کئے گئے ہیں۔

سیکھواں میں میاں امام الدین اور میاں خیرالدین سے واقفیت ہونے سے پہلے ازالہ اوہام پڑھی جس سے حضرت مسیح موعود کی صداقت میخ کی طرح دل میں گڑ گئی اور 1892ء میں شرف بیعت حاصل کیا۔

اگست 1898ء میں حضرت اقدس نے حضرت میاں صاحب کے بارے میں فرمایا:۔

''اللہ تعالیٰ نے ان کو ایک علم عطا کیا ہے کہ ایسی ملازمتوں میں خدا تعالیٰ نے انہیں صاف رکھا اور صالح بنایا''۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

حضرت منشی عبدالعزیز صاحب پٹواری ساکن اوجلہ ضلع گورداسپور نے باوجود قلت سرمایہ کے 115 روپے دیئے ہیں۔ یہ منارۃ المسیح کی تعمیر کے سلسلہ میں آپ کی قربانی تھی۔

آئینہ کمالات اسلام میں جلسہ سالانہ 1892ء میں شامل ہونے والے احباب میں آپ کا نام درج ہے۔ تحفہ قیصریہ میں جلسہ ڈائمنڈ جوبلی میں اور کتاب البریہ میں پُرامن جماعت کی فہرست میں آپ کا نام شامل ہے۔ ضمیمہ انجام آتھم میں حضرت اقدس نے آپ کے ذکر میں فرمایا:۔

''میاں عبدالعزیز پٹواری کے اخلاص سے بھی مجھے تعجب ہے کہ باوجود قلت معاش کے ایک دن سو روپیہ دے گیا کہ میں چاہتا ہوں کہ خدا کی راہ میں خرچ ہو جائے۔ وہ سو روپیہ شاید اس غریب نے کئی برسوں میں جمع کیا ہوگا مگر للّٰہی جوش نے خدا کی رضا کا جوش دلایا''۔ (روحانی خزائن جلد 11 ص 314,313)

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

نوشتہ دیوار

یہ ڈھائی ہزار سال پہلے کی بات ہے۔ بابل کا آخری بادشاہ بیلشفر اپنے درباریوں کے ساتھ محل میں محفل نشاط سجائے بیٹھا تھا۔ یروشلم کے معبد سے لوٹے ہوئے مقدس طلائی برتنوں میں شراب پی جا رہی تھی۔ اچانک غیب سے ایک ہاتھ نمودار ہوا اور اس نے دیوار پر چند لفظ لکھے۔ بادشاہ یہ دیکھ کر خوف سے تھر تھر کانپنے لگا۔ غیبی ہاتھ نے چار الفاظ لکھے اور پھر آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

وہ الفاظ یہ تھے:

Mene-Mene-takel-Peres.

یہ کسی اجنبی اور نامانوس زبان کے الفاظ تھے۔ بادشاہ اور درباریوں نے انہیں سمجھنے کی تمام تر کوشش کی۔ ناکام ہونے پر انہوں نے بابل کے بڑے بڑے عالموں، نجومیوں اور روحانی پیشواؤں کو بلوایا۔ بادشاہ نے پیش کش کی کہ جو اس عبارت کو پڑھ کر اس کا مطلب سمجھائے گا، اسے سونے میں تولا جائے گا۔ عامل اور نجومی کوشش کرتے رہے مگر وہ ان الفاظ کا راز نہ جان سکے۔ بادشاہ کی راتوں کی نیند اڑ گئی تھی۔ وہ ہر وقت سوچتا رہتا کہ اس غیبی ہاتھ نے آخر کیا پیغام دیا ہے؟ ایک دن اس کی ملکہ نے مشورہ دیا کہ بابل میں دانیال نامی شخص رہتا ہے جس کا جسم تو انسان کا ہے لیکن غالباً روح کسی دیوتا کی ہے، اسے بلایا جائے۔ یہ حضرت دانیالؑ تھے۔ اپنے عہد کے سب سے برگزیدہ شخص۔ بادشاہ نے حضرت دانیالؑ کو بلایا اور کہا ”سنا ہے کہ تم ہر قسم کی گتھی سلجھا لیتے ہو۔ اگر تم دیوار پر لکھی اس عبارت کا مطلب مجھے سمجھانے میں کامیاب رہے تو خلعت فاخرہ کے ساتھ تمہارے گلے میں سونے کی مالا ڈالی جائے گی اور تمہیں سلطنت کا تیسرا بڑا عہدہ بھی سونپا جائے گا“۔ حضرت دانیالؑ نے کہا مجھے تمہارے سونے چاندی کی ضرورت نہیں، مگر میں یہ مسئلہ حل کر دیتا ہوں۔ انہوں نے چند لمحوں کے لئے غور کیا اور پھر بادشاہ سے کہا ”تمہارا باپ بھی اس سلطنت کا فرماں روا تھا لیکن اس نے عیش و عشرت کا راستہ اپنا کر خود کو تباہ کر لیا۔ اب تم نے بھی اس کی پیروی کی، اسی لئے تباہی اور بربادی تمہارا مقدر ہے“۔ اس کے بعد حضرت دانیالؑ نے بتایا ”Mene کا مطلب ہے کہ تمہاری بادشاہی کے دن پورے ہو گئے ہیں۔ Takel کا مطلب ہے کہ تمہیں کسوٹی پر رکھا گیا، لیکن تم ناقص اور ہلکے نکلے۔ Peres سے مراد ہے کہ تمہاری سلطنت عنقریب دشمنوں میں تقسیم ہو جائے گی“۔

یہ قصہ بائبل میں بیان کیا گیا ہے۔ کہانی کے مطابق اسی رات بادشاہ قتل کر دیا گیا اور جلد ہی اس کی سلطنت دو دشمن ریاستوں کے قبضے میں چلی گئی۔ اس کہانی سے انگریزی میں ضرب المثل Writing on the wall آئی، اردو میں اسے نوشتہ دیوار (دیوار پر لکھا ہوا) کا نام دیا گیا، ویسے یہ ضرب المثل دنیا کی بہت سی زبانوں میں مختلف ناموں سے موجود ہے۔

(ایکسپریس 26 نومبر 2007ء)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

کراچی میں ہنگامے، 8 جاں بحق

کراچی کے مختلف علاقوں سے ایک خاتون سمیت 8 افراد کو ہلاک کر دیا گیا اور ایک درجن سے زائد افراد زخمی ہو گئے۔ دہشت گردوں نے شہر کے مختلف علاقوں میں 50 سے زائد گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا۔ ملیر بار کے دفتر کو آگ لگا دی گئی اور ملیر کورٹ کے اطراف عمارتوں میں وکلاء کے دفاتر کو جلا دیا گیا۔ مسلح افراد سڑکوں پر کھلے عام اسلحہ لے کر گھومتے رہے۔ پولیس و رینجرز انہیں روکنے میں ناکام رہے۔ وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے کراچی کے واقعات پر افسوس کا اظہار کیا ہے اور انسانی جانوں کی ہلاکت پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے واقعات کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

پنجاب اسمبلی کے 353 ارکان نے حلف اٹھا لیا

پنجاب اسمبلی میں 353 ارکان نے حلف اٹھا لیا۔ پنجاب اسمبلی کے افتتاحی اجلاس میں 2 متفقہ قراردادیں بھی منظور کی گئیں جن میں 18 فروری 2008ء کے انتخابات میں فیصلہ کن اظہار رائے پر عوام کو خراج تحسین پیش کیا گیا اور وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو کے قتل کی تحقیقات اقوام متحدہ سے کرائی جائیں اور دوسری محترمہ کی جلا وطنی کے خلاف قرارداد منظور کی گئی۔

پرامن جوہری ٹیکنالوجی ایران کا حق ہے

چین کے نائب وزیر خارجہ برائے مغربی ایشیاء وشمالی افریقی امور زہائی جن نے ایرانی نائب وزیر خارجہ برائے ایشیا پیسفک امور علی محمد حسینی کے ساتھ ملاقات میں کہا کہ ان کا ملک ہمیشہ سے پرامن مقاصد کے لئے ایٹمی ٹیکنالوجی کے استعمال کے قانونی حق کی حمایت کرتا ہے انہوں نے امریکی خبر رساں ادارے کی اس رپورٹ کی سختی سے تردید کی ہے کہ چین نے آئی اے ای اے کو ایرانی ایٹمی سرگرمیوں کے حوالے سے نئی معلومات فراہم کی ہیں۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے علاقائی و عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

15 لاکھ 34 ہزار ٹن درآمدی گندم پاکستان پہنچ گئی

پاکستان میں 39 بحری جہازوں کے ذریعے 15 لاکھ 34 ہزار ٹن گندم پاکستان پہنچ گئی ہے جبکہ 14 لاکھ 44 ہزار ٹن گندم جہازوں سے اتاری گئی ہے۔ 14 لاکھ ٹن گندم صوبوں میں بھجوا دی گئی ہے۔ سندھ کو ساڑھے چار ہزار پنجاب کو ایک لاکھ 30 ہزار سرحد کو 9 ہزار اور بلوچستان کو 5 ہزار 400 ٹن گندم بھجوانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

پنجاب اسمبلی کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب آج ہو گا

آج صبح 9 بجے سپیکر کے چناؤ کے لئے ایوان میں رائے شماری ہو گی اور نو منتخب سپیکر اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں گے۔ اس کے بعد ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ہو گا۔ مسلم لیگ (ن) پیپلز پارٹی اور اتحادی جماعتوں نے رانا محمد اقبال کو سپیکر اور رانا مشہود احمد کو ڈپٹی سپیکر کا امیدوار نامزد کیا ہے۔

بجلی کی لوڈشیڈنگ میں غیر اعلانیہ اضافہ

ملک میں بجلی کا بحران جاری ہے' کراچی کو اضافی بجلی کی فراہمی اور کیپکو اور اے ای ایس پاک جن تھرمل پاور یونٹوں کی بندش ہے۔ پیپکو کا بجلی کا خسارہ 2500 میگاواٹ سے تجاوز کر گیا ہے جسے پورا کرنے کے لئے پیپکو نے لوڈشیڈنگ کے دورانیہ میں غیر اعلانیہ طور پر مزید اضافہ کر دیا ہے۔ اس کے بعد شہروں میں روزانہ 6 سے 7 گھنٹے تک کی لوڈشیڈنگ کی جا رہی ہے جبکہ دیہات میں بجلی کی بندش کا کوئی دورانیہ اور حد نہیں۔ بجلی کی طویل بندش سے طلباء کو شدید پریشانی کا سامنا ہے کیونکہ سکولوں اور کالجوں میں سالانہ امتحانات شروع ہیں لیکن رات کو اور دن کو بجلی کی بار بار بندش سے انہیں امتحانات کی تیاری میں دشواری پیش آ رہی ہے۔

چیکو پیٹ کی آنتوں کیلئے مفید ہے

چیکو ایک مفید پھل ہے۔ اس میں موجود شکر اور وٹامن سی صحت کیلئے بہت مفید ہیں۔ اس میں موجود ہلکا سا لعاب آنتوں کے لئے مفید ہے۔ چیکو کے گودے میں امینو ایسڈ اور پروٹین پائے جاتے ہیں، آئرن بھی موجود ہوتا ہے۔ دن میں دو یا تین چیکو کھانے سے جسمانی طور پر درکار غذائیت کا حصول ممکن ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11-اپریل

طلوع فجر	4:18
طلوع آفتاب	5:43
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:37